السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی بالغ ہونے کے بعد جلد ہی ہوگئی تھی اور میں رمضان المبارک میں اذان فجر کے بعد روزہ رکھ لینے کے بعد دو دن اپنی بیوی سے ایک مرتبہ روزانہ جماع کرتا رہا جب کہ میری بیوی بھی اس فعل پر راضی تھی۔ براہ کرم مجھے آگاہ فرمائیں کہ مجھ پر اور میری بیوی پر کیا کفارہ لازم آتا ہے۔ خیال رہے کہ اس فعل کو کئے ہوئے پانچ برس گزر چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہزار مرتبہ جزائے خیر اعطا فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

آپ پر دو مذکوروں کے روزوں کی قضا لازم ہے اور آپ پر رمضان المبارک میں دن کے وقت جماع کرنے کے باعث کفارہ بھی واجب ہے اور یہ ظہار کے کفارے کی طرح ہوگا جو سورۃ المجادلہ کے شروع میں مذکورہ ہے۔ (ایک غلام آزاد کرنا یا دو ماہ کے متواتر روزے یا ساٹھ مساکین کو کھانا کھلانا) اور تمہاری بیوی پر بھی یہ کفارہ لازم ہوگا کیونکہ وہ بھی اس فعل پر راضی تھی اور جانتی تھی کہ یہ عمل حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 116

محدث فتویٰ